سوال

(445) بدعت حسنہ کیا ہوتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بدعت حسنہ کیا ہوتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض حضرات بدعت کی تقسیم کرتے ہیں کہ ایک بدعت حسنہ، یعنی بعض کام بدعت تو ہوتے ہیں، لیکن اچھے ہوتے ہیں۔ دوسری بدعت سیئہ، یعنی بعض کام بدعت بھی ہیں اور برے بھی ہیں۔ لیکن شریعت کی نظر میں ہر بدعت بری ہے۔ دراصل بدعت کے دو معنی ہیں: ایک لغوی اور ایک اصطلاحی۔ لغوی لحاظ سے ہر نئی چیز کو بدعت کہا جاتا ہے، مثلاً: بجلی، ٹرین، ہوائی جہاز وغیرہ یہ تمام چیزیں دور اول میں نہ تھیں۔ اس لیۓ لغوی لحاظ سے انہیں بدعت کہا جاتا ہے۔ لیکن شریعت کی اصطلاح میں ہر نئی چیز کو بدعت نہیں کہا جاتا بلکہ دین میں کوئی نیا طریقہ نکالنا اور اس طریقہ کو از خود مستحب، لازم یا مسنون قرار دینا بدعت کہلاتا ہے۔ اس اعتبار سے کوئی بدعت اچھی نہیں ہوتی بلکہ ہر بدعت بری ہی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:446